سوال

ٹ کرنے کا حکم 783

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں مسواک یا پیسٹ کرنے اور خاص کر پیسٹ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوال شمس سے قبل مسواک کرنا ایک پسندیدہ اور مستحب عمل ہے روزے کی حالت میں بھی اور عام دنوں میں بھی۔ زوال کے بعد مسواک کرنے کے سلسلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض علماء کے نزدیک زوال کے بعد مسواک کرنا صرف مکروہ ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کو مہ

اس لیے روزے دار کو چاہیے کہ اس پسندیدہ چیز کو برقرار رکھے اور مسواک کر کے اسے زائل نہ کرے۔ بالکل اسی طرح جس طرح شہیدوں کو ان کے خون آلودہ کپڑوں کے ساتھ ہی دفن کرنے کی تلقین ہے کیونکہ قیامت کے دن کے ان خون آلودہ کپڑوں سے مشک کی خوشبو آئے گی۔

میری رائے یہ ہے کہ حدیث میں روزے دار کے منہ کو مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ قرار دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسے برقرار بھی رکھا جائے۔ کیوں کہ کسی صحابی سے مروی ہے کہ:

نَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّم مَالاَأُحصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَصَائِمٌ"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی دفعہ مسواک دیکھا کہ جس کا کوئی شمار نہیں حالانکہ وہ روزے کی حالت میں تھے۔''

سواک کرنا ایک ایک پسندیدہ عمل ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہا اس کی ترغیب دی ہے۔ حدیث میں ہے۔

لهرَةٌ لِلفَمِ مَرضَاةٌ لِلرَّبِّ"

ر کے لیے پاکی کا باعث خدا کی رضا کا موجب ہے۔''

اسی طرح دانتوں کی صفائی کے لیے روزے کی حالت میں پیسٹ کا استعمال بھی جائز ہے۔ البتہ اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ اس کا کوئی حصہ پیٹ میں نہ چلا جائے۔ کیوں کہ جو چیز پیٹ میں چلی جاتی ہے روزہ توڑنے کا باعث بنتی ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ روزے کی حالت میں پیسٹ کے استعمال سے پرہیز

عَن أُمَّتِي الخَطَأَ وَالنِّسيَان وَمَا استُكرِهُوا عَلَيهِ"

ت بھول چوک کے معاملے میں اور زبردستی کوئی غلط کام کرائے جانے کے معاملے میں مرفوع القلم ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 184

محدث فتویٰ